سوال

(788)قاضی کا عورت پر اس کی مرضی کے بغیر اس کے بھائی کو وکیل بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قاضی شہر کے لیے کسی عورت کو اجازت کے بغیر اس کے بھائی یا اس کے علاوہ اسے جس کی وکالت کو وہ پسند نہ کرتی ہو، وکیل بنانا جائز ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ بالغہ، عاقلہ اور رشیدہ ہو تو اس کے مال میں اس پر وکیل مقرر کرنا ناجائز ہے، اس صورت میں کہ وہ (عورت) اپنی خرید و فروخت میں عموماً نقصان نہ کرتی ہو اور نہ ہی اپنا مال حرام اور بغیر مقصد کے خرچ کرتی ہو۔ (سماحۃ الشیخ محمد بن آل ابراہیم آل الشیخ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 707

محدث فتویٰ